وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے	چالیس	راتوں کا،	پھر تم نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ 51	ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ
اس کے بعد،	جبکہ تم ظالم تھے۔	پھر ہم نے معاف کر دیا تمہیں

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ 52	وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
اس کے بعد	شاید کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔	اور جب ہم نے دی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	وَالْفُرْقَانَ	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ 53
کتاب	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز	تاکہ تم ہدایت پالو۔

مختصر شرح

- جب حضرت موسیٰؑ خصوصی عبادت کے لیے طور نامی پہاڑ پر چالیس راتوں کے لیے گئے ہوئے تھے تو بنی اسرائیل ان کی قوم میں موجود ایک جادوگر کی چال کے شکار ہو گئے اور انہوں نے ایک بچھڑے کی پوجا کرنا شروع کر دیا۔ اور اللہ کی طرف سے دیے گئے سارے معجزات وانعامات اور حضرت موسیٰؑ کی تعلیمات کو بھول بیٹھے۔
- شرک جیسے بہت بڑے گناہ کرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "سات مہلک گناہوں سے بچو! صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (2) جادو کرنا (3) ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے (4) سود کھانا (5) یتیم کا مال کھانا (6) جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا (7) پاک دامن غافل مومن عورتوں کو تہمت لگانا"۔ (بخاری: 6857)

- ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ...: جب اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کے باوجود ہمیں نعمتوں سے نوازتا ہے تو ہمیں فوری توبہ کرنا چاہیے، اس کا شکر ادا کرنا چاہیے، اور اس کی اطاعت میں لگ جانا چاہیے۔
- وَاِذْ اٰتَيْنَا: کتاب کو دینے کا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے؛ بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس سے ہدایت اور رہنمائی حاصل کریں۔ اسی لیے ہمیں قرآن مجید کو پڑھنا چاہیے، اسے سمجھنا چاہیے اور اس کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔
- وَالْفُرْقَانَ...: اللہ کی کتابیں ہمیں ایسی کسوٹی بتاتی ہیں جن کے ذریعہ ہم جان سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔ ہدایت کے بغیر اللہ کی عبادت کرنا یا پھر لوگوں کے ساتھ درست معاملات کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ کی کتاب کی ہر سطر کو جاننا ضروری ہے؛ کیونکہ نہ جانے کب ہمیں کس چیز میں علم اور ہدایت کی ضرورت پڑ جائے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے حضرت موسیٰؑ چالیس راتوں کے لیے گئے تھے۔
- حضرت موسیٰؑ کی غیر موجودگی میں بنی اسرائیل نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی۔
- ان کے اتنے بڑے گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے انہیں تورات عطا فرمائی تاکہ وہ ہدایت پر رہیں۔

دعا: اے اللہ! ہر قسم کے شرک سے دور رہنے میں میری مدد فرما۔ مجھے قرآن و حدیث پر عمل کرنے والا بنا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن کے معانی، قواعد اور تفسیر کا اور رسول ﷺ کی حدیثوں، سنتوں کا، اور سیرت کا (جو قرآن پر عمل کا بہترین نمونہ ہے) مطالعہ کرتا رہوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
لَيْلَة	لَيَالِيْ	رات
كِتَاب	كُتُب	کتاب

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
266	ظ ل م ض	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِم	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
63	ش ك ر ذ	شَكَرَ	يَشْكُرُ	اُشْكُرْ	شَاكِر	مَشْكُوْر	شُكْر	شکر کرنا
30	ع ف و دع	عَفَا	يَعْفُوْ	اُعْفُ	عَافٍ	مَعْفُوّ	عَفْو	معاف کرنا
4	و ع د حا+	وَاعَدَ	يُوَاعِدُ	وَاعِدْ	مُوَاعِد	مُوَاعَد	مُوَاعَدَة	وعدہ کرنا